لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

DATA ENTERED

اساسِ تہذیب

(جس میں قرآن وحدیث سے اخذ کیا ہوا ایک ایسا موادپیش
کیا گیا ہے جو عہدِ حاضر میں ایک عالمگیر تہذیب کی تعمیر کیلئے
بنیادی عنصر قرار پانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔)

مُرتّبہٗ

ڈاکٹر سیّد عبداللّطیف

شائع کردہ

دی انسٹیٹیوٹ آف انڈو مڈل ایسٹ کلچرل اسٹڈیز

حیدرآباد دکن

کتبہ نشانہ ملکیت
سنٹرل لائبریری حیدرآباد

(الاسلام والحضارۃ العربیہ جلد ۲ صـ۱۳۱)

کرتا ہے کعب احبارؓ نے یہ سنا تو کہا سلمان رضؓ نے سچ کہا۔

حکومت
صالحین کے سپرد رہے
آیات

(۱) وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ۝

الانبیاء۔ آیت (۱۰۵ و ۱۰۶)

اور ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث میرے صالح بندے ہوں گے یقیناً اس میں عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے پیغام ہے۔

(۲) وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ص

النور۔ آیت ۔(۵۵)

اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں وعدہ کیا ہے کہ وہ انھیں زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا انھیں خلیفہ بنایا جو ان سے پہلے تھے۔

(۳) إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ط

النساء۔ آیت ۔(۵۸)

بے شک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ امانتیں (یعنی جملہ حقوق کی امانتیں) اُس کے اہل (یعنی امانتوں کے اہل) کے سپرد کردو۔

مشاورت
آیات

(۱) وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ ص

اور (انسان) کا یہ فریضہ ہے کہ

Marfat.com

الشوریٰ - آیت - (۳۸)

(۲) وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ج فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ○

آپس میں باہمی مشاورت کرکے کاروبار چلائیں۔ اور ان سے باتوں (کاموں) میں مشورہ لیتے رہا کیجئے پھر جب آپ رائے پختہ کرلیں تو خدا پر اعتماد کیجئے۔ بیشک اللہ اعتماد کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

آل عمران - آیت - (۱۵۸)

(۳) فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ط

نہ تم باہم چپت کرو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کی بات چپت کرو (اقتدار اعلیٰ کے خلاف مشورے نہ ہوں رفاہی اور نیک کاموں کے لئے ضرور مشورہ کیا کرو)

المجادلہ - آیت - (۹)

(۴) لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ط وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

النساء - آیت - (۱۱۴)

اُن کے بہت سے خفیہ مشوروں میں کوئی بھلائی نہیں سوائے اس کے کہ کوئی خیرات یا بھلے کام یا لوگوں میں اصلاح کے لئے حکم دے اور جو شخص اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ایسا کریگا اسے ہم بہت بڑا اجر دیں گے (لوگ اکثر غلط مشورے کے لئے مشورہ کیا کرتے ہیں مگر وہ لوگ جو خدا کی اغراض میں اور عوام کی اصلاح کے لئے مشورہ محض اللہ کی خوشنودی [illegible] انہیں قریب اجر عظیم دیا جائے گا)

احادیث

ماشاور قوم الا هدوا (طبرانی) (۱) جس قوم نے باہمی مشورہ کیا اس قوم نے ہدایت پائی۔

(کنوز الحقائق - حدیث ۹۲)

ید اللہ علی الجماعۃ (۲) جمہور کو قدرتی امداد حاصل رہتی ہے۔

Marfat.com

امیر کی ضرورت

احادیث

(۱) لایحل لثلاثة یکون فی الفلاۃ من الارض الا امروا علیہم احدھم۔
(مسند احمد و مشکوۃ باب الامارہ)

رسول اللہ اکرمؐ نے فرمایا: تین آدمی اگر چٹیل میدان میں بھی موجود ہوں تو اُن کیلئے بغیر اس بات کے کہ اپنے میں سے ایک کو امیر بنالیں۔ زندگی گزارنا جائز نہیں ہے۔

(۲) لا اسلام الا بجماعۃ ولا جماعۃ الا بامارۃ ولا امارۃ الا بطاعۃ
(جامع لابن عبدالبر ص ۶۲)

(فاروق اعظمؓ نے فرمایا) اسلام بغیر جماعت کے نہیں ہے اور جماعت امارت کے بغیر نہیں اور امارت بغیر طاعت (فرمانبرداری) کے نہیں

(۳) الوالی من الرعیتہ کالروح من الجسد۔
(فردوس دیلمی۔ کنوز الحقایق حدیث ۱۰۲)

حاکم رعیت میں ایسا ہے جیسے روح جسم میں۔

امارت کے خواہشمند کو امارت نہ دیجائے

احادیث

(۱) عن ابی موسیٰؓ قال دخلت علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا ورجلان من بنی عمی فقال احدھما یا رسول اللہ امرنا علی

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے ساتھ میرے دو چچازاد بھائی بھی تھے تو ان میں سے ایک نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ

بعض ما ولّاك الله تعالیٰ وقال الآخر مثل ذٰلك فقال انّا واللّٰهِ لانولی هٰذا العمل احدًا اسئاله او احدًا حرص علیه اخرجه الخمسة الّا الترمذی۔
(تیسیر الوصول)

آپ ہم کو کسی ملک کا حاکم بنا دیجئے۔ اُن ممالک میں سے جو خدا نے آپ کو دیے ہیں اور دوسرے نے بھی یہی گزارش کی۔ تو آپ نے فرمایا خدا کی قسم ہم ایسے شخص کو حاکم نہیں مقرر کرتے جو اُسکی درخواست کرے یا جو اُسکی حرص کرے (بجز ترمذی کے پانچوں اسکے راوی ہیں)۔

عن ابی موسیٰ الاشعریؓ قال اقبلت الی النبی صلی الله علیه وسلم ومعی رجلان من الاشعریین فقلت ما علمت انهما یطلبان العمل فقال لن اولا نستعمل علیٰ عملنا من ارادهٗ۔
(بخاری کتاب الاجارہ)

(۲) حضرت ابو موسیٰ اشعری کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا میرے ساتھ دو اشعری آدمی اور بھی تھے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ان دونوں آدمیوں کو کہیں عامل بنا دیجئے کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ یہ عامل بننے کی خواہش رکھتے ہیں آپ نے فرمایا میں اس شخص کو ہرگز اپنے کام میں عامل نہ بناؤنگا جو عامل بننے کی خواہش رکھتا ہو۔

عن المقدام بن معدیکربؓ قال ضرب رسول الله صلی الله علیه وسلم منکبی وقال افلحت یا مقدام ان مت ولم تکن امیرًا ولا کاتبًا ولا عریفًا اخرجه ابوداؤد۔ (تیسیر الوصول)

(۳) مقدام بن معدیکربؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے دونوں کندھوں پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ اے مقدام تم مرنے کے بعد اچھے رہو گے۔ بشرطیکہ تم امیر یا منشی یا سردار مقرر نہ ہوئے ابوداؤد اسکے راوی ہیں۔

ابی ذرؓ قال قلت یا رسول الله صلی الله علیه وسلم الا تستعملنی فضرب بیده علی منکبی ثم قال یا اباذرٍ انك ضعیف وانها امانة وانها یوم القیٰمةِ خزی وندامة الا من اخذها بحقها وادّی الذی علیه فیها اخرجه مسلم ابوداؤد ولابی داؤد فی اُخریٰ

(۴) ابوذرؓ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے کوئی خدمت نہیں دیتے تو آپ نے میرے مونڈھے پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ اے ابوذر تم ایک ناتوان آدمی ہو اور یہ ایک امانت ہے اور اس سے قیامت کے دن بجز شرمندگی اور پشیمانی کے اور کچھ حاصل نہیں۔ بجز اسے شخص کے جو اُسکو عمدہ طور پر انجام دے اور اُسکے متعلق تمام

یا اباذرٍ انی اراك ضعیفا وانی احبُّ لك مآ اُحب لنفسی لا تامرن علیٰ اثنین ولا تولین مال یتیم وله فی اخریٰ قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انّ العرافة حقٌ ولابد الناس من عرفآءَ ولکن العرفآءَ فی النار۔

(تیسیر الوصول)۔

حقوق کو ادا کرے۔ (مسلم اور ابوداؤد اسکے راوی ہیں) اور دوسری روایت میں یہ مذکور ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اے ابوذر میں تم کو ناتوان پاتا ہوں۔ اور میں تمہارے لئے وہی بات پسند کرتا ہوں جو میں اپنے لئے پسند کرتا ہوں۔ دو آدمیوں پر بھی حاکم مت بنو اور یتیم کے مال کے متولی مت بنو! اور ابوداؤد کی ایک روایت میں مذکور ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ عرافت ایک ضروری چیز ہے! اور لوگوں کو عریف کی سخت ضرورت ہے لیکن عریف لوگ دوزخ میں ہونگے۔

عن عبدالرحمٰن بن سمرةؓ قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یا عبدالرحمٰن بن سمرة لا تسأل الامارة فانك ان اعطیتها عن غیر مسئلة اعنت علیها وان اعطیتها عن مسئلة وکلت علیها۔

(بخاری و مسلم باب الامارة)

(۵) حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہؓ فرماتے ہیں مجھ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عبدالرحمٰن تم کبھی امارت کی خواہش نہ کرنا اسلئے کہ اگر تم کو بغیر خواہش اور طلب کے "امیر" بنا دیا گیا تو اللہ تعالےٰ کی جانب سے تمہاری مدد اور اعانت کیجائیگی اور تمہارے سوال پر تم کو امارت دیگئی تو اسکا سارا بوجھ تم ہی پر ڈال دیا جائیگا (یعنی خدا کی مدد سے محروم رہوگے)

عن ابی هریرةؓ قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انکم ستحرصون علی الامارة وستکون ندامة یوم القیٰمة۔ (بخاری مسلم ابوداؤد ترمذی ابن ماجہ)۔

(۶) حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب تم لوگ امارت کے لئے حرص کروگے اور یقیناً وہ قیامت کے دن تمہارے لئے ندامت کا باعث ہوگی۔

۶۔ امیر کا منصب

آیات

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰکُمْ ط (۱) تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے۔

سورہ حجرات آیت (۱۳)

Marfat.com

وَهُوَالَّذِیْ جَعَلَکُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَکُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِیَبْلُوَکُمْ فِیْ مَآ اٰتٰکُمْ ط
سورہ انعام آیت (۱۶۶)

(۲) اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بنایا اور بعض کے بعض پر مرتبے بڑھائے تاکہ جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں تمھیں آزمائے۔

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِکْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَکَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ○
سورۂ کہف آیت (۲۸)

(۳) کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے! اور وہ اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتا ہے اور اس کا حال حد سے گزر گیا ہے۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ط
سورۃ النساء آیت (۵۹)

(۴) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور اُن لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں۔ پھر اگر تم میں کسی چیز میں باہم اختلاف ہو جائے تو اُس کو اللہ اور رسول کے حوالہ کر دو اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ اور آخرت کے دن پر۔

وَلَا تُطِیْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ○ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ○
سورۂ شعراء آیت (۱۵۱-۱۵۲)

(۵) اور اُن حد سے گذر جانے والوں کے امر کی اطاعت نہ کرو جو زمین میں فساد پیدا کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ط اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ ط ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ط
سورۂ یوسف آیت (۴۰)

(۶) حکم دینے کا اختیار اللہ کے سوا کسی کو نہیں ہے اُس کا حکم ہے کہ اُسکے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو یہی صحیح طریقہ ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط
سورۃ النساء آیت (۶۴)

(۷) اور ہم نے جو رسول بھی بھیجا اسلئے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے اُسکی اطاعت کیجائے۔

احادیث

لا طاعة فی معصیة انما الطاعة (۱) (خلاف قانون) معصیت میں کوئی فرمانبرداری نہیں۔

Marfat.com

فی المعروف۔ (متفق علیہ بخاری)

اطاعت صرف معروف میں ہے۔

علی المرء المسلم السمع والطاعۃ فیما احب وکرہ الا ان یؤمر بمعصیۃ فان امر بمعصیۃ فلا سمع ولا طاعۃ۔ (مسلم۔ باب الجہاد)۔

(۲) مرد مسلم پر سمع و طاعت لازم ہے۔ خواہ برضا و رغبت ہو خواہ بکراہت ہوتا وقتیکہ اُسکو گناہ کا حکم نہ دیا جائے پھر اگر گناہ کا حکم دیا جائے تو نہ سمع ہے نہ طاعت۔

عن ابی سعیدؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احب الناس الی اللہ تعالیٰ یوم القیامۃ وادناھم منہ مجلساً امام عادل وابغض الناس الی اللہ تعالےٰ یوم القیٰمۃ وابعدھم منہ مجلساً امام جائرٌ۔ اخرجہ الترمذی (کتاب الاحکام) (تیسیر الوصول)

(۳) ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن خدا کے نزدیک زیادہ پیارا اور خدا کے بہت قریب بیٹھنے والا منصف امام ہے اور قیامت کے دن خدا کے نزدیک زیادہ مبغوض اور سب سے دور بیٹھنے والا ظالم امام ہے۔ ترمذی سے روایت ہے۔

عن انسؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسمعوا واطیعوا وان استعمل علیکم عبدٌ حبشی کانّ راسہٗ زبیبۃ مّا اقام فیکم کتاب اللہ تعالےٰ (اخرجہ البخاری) جعل الزبیبۃ مثلاً فی سواد راس الاسود وجمودۃ شَعْرِہ۔ (تیسیر الوصول)۔

(۴) انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (اس کی) سنو اور اطاعت کرو۔ اگر تم پر کوئی حبشی غلام مقرر کیا جائے جس کا سر خشک انگور کی طرح ہو جبتک کہ وہ کتاب اللہ کے موجب تم کو حکم دے (بخاری اسکے راوی ہیں) اس کے سر کو خشک انگور سے بوجہ سیاہی اور غایت درجہ کے گھنگر والے بال کی مثال دیگئی ہے۔

ان اُمّر علیکم عبد مجدع اسود یقودکم بکتاب اللہ فاسمعوا لہ واطیعوا۔ (صحیح مسلم)

(۵) اگر کوئی حبشی بینی بریدہ غلام بھی تمہارا امیر ہوا ور وہ تم کو خدا کی کتاب کے مطابق لے چلے تو اسکی اطاعت اور فرمانبرداری کرو۔

عن عمرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا اخبرکم بخیار اُمرآئکم وشرارھم، خیارھم

(۶) عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو اس سے مطلع کروں کہ تمہارے اچھے امیر کون ہیں اور بُرے امیر کون ہیں اچھے امیر تو

Marfat.com

الذین تحبونهم ویحبونکم وتدعون لهم ویدعون لکم، وشرار امرائکم الذین تبغضونهم ویبغضونکم وتلعنونهم ویلعنونکم (اخرجه الترمذی) (تیسیر الوصول. کتاب الخلافة والامارة)

وہ ہیں جن سے تم محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت کرتے ہوں اور تم اُن کیلئے دعا کرتے ہو اور وہ تمہارے لئے دعا کرتے ہوں! اور بُرے امیر وہ ہیں جن کو تم بُری نگاہ سے دیکھتے ہو اور وہ تمکو بری نظر سے دیکھتے ہوں اور جن پر تم لعنت کرتے ہوں اور وہ تم پر لعنت کرتے ہوں۔ (ترمذی اسکے راوی ہیں)۔

(۷) وکتب عمر بن الخطابؓ الی ابی موسیٰؓ اما بعد فان اسعد الرعاة عند الله من سعدت برعیته وان اشقی الرعاة من شقیت به رعیته وایاك ان تزیغ فتزیغ عملك۔ (سیرت عمر بن الخطاب)

(۷) حضرت عمر بن الخطابؓ نے حضرت ابو موسیٰؓ کو لکھا بعد حمد وصلوٰۃ یہ واضح رہے کہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک سب سے بہتر والی وہ ہے جس کی رعایا اوس سے خوش ہو (اور امن کے ساتھ ہو) اور سب سے بدبخت والی وہ ہے جسکی رعایا ناخوش ہو (بدحال اور پریشان ہو) تجھکو کجی سے بچنا چاہئے تاکہ تیرے کارندے (ماتحت افسر) بھی ظلم و کجی نہ کرسکیں۔

(۸) عن جبیر بن نفیرؓ قال قال کثیر بن مرة وعمرو بن الاسود والمقدامؓ قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا ابتغی الامیر الریبة فی الناس افسدهم (اخرجه ابوداؤد) الریبة التهمة والمراد ان الامام اذا اتهم رعیته وجاهرهم بسوء الظن اراهم ذلك الی ارتکاب ما ظن فیهم ففسدوا (تیسیر الوصول)۔

(۸) جبیر بن نفیرؓ بیان کرتے ہیں کہ کثیر بن مرہ اور عمرو بن اسود اور مقدام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بادشاہ لوگوں (رعایا) کی تہمت کے درپے ہو تو گویا اُنکی تباہی اور فساد کے درپے ہے (ابوداؤد اسکے راوی ہیں)۔ ریبہ کے معنی تہمت کے ہیں مطلب یہ ہے کہ جب بادشاہ اپنی رعیت پر کوئی تہمت لگائیگا اور اُن پر بدگمانیوں کا اظہار کریگا اور اُس بدگمانی کی بنیاد پر اُنکو سزا دیگا جسکی وجہ سے رعایا تباہ اور برباد ہو جائیگی۔

(۹) عن معقل بن یسارؓ قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول ما من عبد استرعاه الله رعیته فلم یحفظها

(۹) حضرت معقل بن یسارؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس بندے کو اللہ نے رعیت کا حاکم بنایا پھر اُس نے اپنی رعیت

بنصیحة الّا لم یجد رائحة الجنة۔

(بخاری۔ کتاب الاحکام)

کی خیرخواہی سے حفاظت نہ کی۔ تو وہ جنت کی خوشبو کو نہ پائیگا۔

(۱۰) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من امتی احد ولی عن امر الناس شیئا لم یحفظھم بما حفظہ بہ نفسہ و اھلہ الا لم یجد رائحة الجنة۔

(طبرانی معجم واوسط منقول از مجمع الزوائد۔ (ج ۵)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے اگر کوئی شخص لوگوں کے معاملات کا والی بنا اور اُس نے اُن کے معاملات کی اس طرح حفاظت نہ کی جس طرح اپنی اور اپنے اہل وعیال کی حفاظت کرتا ہے تو جنت کی بو بھی نہ پاسکیگا۔

(۱۱) قال علی ابن ابی طالبؓ کلمات اصاب فیھن الحق، قال یحق علی الامام ان یحکم بما انزل اللہ و ان یودی الامانة فاذا فعل ذٰلک فحق علی الناس ان یسمعوا لہ ویطیعوا ویجیبوہ اذا دعا۔ (کتاب الاموال ص۲۷۵)

حضرت علیؓ فرماتے ہیں چند کلمات ہیں جن میں حق کہا گیا ہے۔ فرمانے لگے! امام پر واجب ہے کہ قرآنِ عزیز کے مطابق فیصلے دے اور امانت کو ادا کرے۔ پس اگر اس نے ایسا کرلیا تو لوگوں پر واجب ہے کہ اسکی سنیں اور اطاعت کریں اور اگر وہ کسی امر کے متعلق بلائے تو اسکو قبول کریں۔

(۱۲) عن عبادة ابن الصامت قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقیموا حدود اللہ علی القریب والبعید ولا تاخذکم فی اللہ لومة لائم۔

(اخرجہ ابن ماجہ کتاب الحدود)۔

عبادہ بن صامتؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی تعزیرات کا نفاذ اپنے اور بیگانوں سب پر مساویانہ کرو اور تم کو اللہ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خوف نہیں ہونا چاہیئے۔

(۱۳) عن ابی بکرةؓ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یقضین حکم بین اثنین وھو غضبانُ۔ (بخاری کتاب الاحکام)

ابوبکرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا "کوئی حاکم دو شخصوں میں اُس حالت میں فیصلہ نہ کرے۔ جب کہ وہ غصہ میں ہو۔

(۱۴) عن ابی ھریرةؓ قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الراشی والمرتشی

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے راشی اور مرتشی یعنی رشوت دینے اور لینے والے

Marfat.com

فی الحکم۔ (جامع الترمذی۔ ابواب الاحکام)

الا اُقیدہ منہ وقد رایتُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقید من نفسہ ثُم فاستقد۔

(کتاب الخراج)

(۱۵) (حضرت عمرؓ نے فرمایا) میں کس لئے اس سے بدلہ دلا کر انصاف نہ کروں جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ وہ اپنی ذاتِ اقدس کو بھی بدلہ کیلئے پیش فرما دیتے تھے۔ اشخص کھڑا ہو اور اپنا بدلہ لے۔

(دونوں) پر لعنت کی ہے۔

اجتہاد

استعمال عقل و فکر

آیات

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ سورۂ عنکبوت آیت (۶۹)

(۱) جو لوگ ہمارے معاملہ میں جد و جہد و تفحص کرتے ہیں ہم انکے لئے اپنی طرف سے اور راستے کشادہ کر دینگے (یعنی انکی مزید تائید کرینگے)۔

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِهٖ وَلِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○

سورۂ صٓ آیت (۲۹)

(۲) یہ کتاب جو ہم نے تیری طرف اُتاری ہے۔ برکت والی ہے تاکہ وہ اس کی آیتوں پر غور کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ○ سورۂ محمدؐ آیت (۲۴)

(۳) تو کیا قرآن پر غور نہیں کرتے یا دلوں پر اُن کے تالے لگے ہوئے ہیں۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ○

سورۂ جاثیہ آیت (۱۳)

(۴) اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنی جانب سے تمہارے کام میں لگایا یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ

(۵) اے ایمان والو! اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور جو تم میں سے صاحبِ حکومت ہیں (اُنکا بھی) اور اگر کسی امر میں تم (اور حاکم وقت) آپس میں جھگڑ پڑو

Marfat.com

فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝

تو اللہ اور روز آخرت پر ایمان لانے کی شرط یہ ہے کہ اُس امر میں اللہ اور رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہتر اور انجام خوشتر ہے۔

سورۂ نساء آیت (۵۹)

احادیث

عن معاذ بن جبل قال لما بعثه رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن فقال كيف تقضي اذا عرض لك قضاء قال اقضي بكتاب الله قال فان لم تجد في كتاب الله قال فبسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فان لم تجد في سنة رسول الله ولا في كتاب الله قال اجتهد رائي ولا آلوا۔

(روى ابوداؤد والترمذي عن معاذ بن جبل)

(۱) معاذ بن جبل سے مروی ہے کہ جب مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن بھیجا تو فرمایا اگر تمہارے سامنے کوئی قضیہ پیش آجائے تو تم کس چیز سے فیصلہ کروگے اُنھوں نے کہا جو کتاب اللہ میں ہے میں اسکے مطابق فیصلہ کرونگا، آپ نے فرمایا اگر کتاب اللہ میں نہ ہو انہوں نے کہا جو رسولؐ نے فیصلہ کیا ہے اُسکے مطابق فیصلہ کرونگا آپ نے فرمایا وہ قضیہ اُنمیں سے نہو جسکا رسولؐ نے فیصلہ کیا ہو اور نہ کتاب اللہ میں اسکا حوالہ ہو اُنہوں نے کہا اپنی رائے سے اجتہاد کرونگا۔ اور کوتاہی نہ کرونگا۔

عن عقبة بن عامر قال كنت عند النبي صلى الله عليه وسلم يوما فجاء خصمان فقال لي اقض بينهما فقلت بابي انت وامي يا رسول الله انت اولى قال اقض بينهما قلت على ما ذا يا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اجتهد فان اصبت فلك عشر حسنات وان اخطأت فلك حسنة۔

(كنز العمال ج ۳ ص ۱۷۳ نمبر ۲۶۱۸)

(۲) عقبہ بن عامر سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا آپ کے پاس دو شخص آئے آپ نے فرمایا تم ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں آپکے سامنے میں یہ جرأت نہیں کرسکتا آپ نے فرمایا تم فیصلہ کرو۔ میں نے عرض کیا کیسے کروں آپ نے فرمایا اجتہاد کرو اگر تم صاحب الرائے رہے تو دس نیکیاں ملیں گی اور اگر خطا کیا تو ایک نیکی۔

Marfat.com

لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

اساسِ تہذیب

(جس میں قرآن وحدیث سے اخذ کیا ہوا ایک ایسا موادپیش
کیا گیا ہے جو عہد حاضر میں ایک عالمگیر تہذیب کی تعمیر کیلئے
بنیادی عنصر قرار پانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔)

مُرَتَّبَہٗ

ڈاکٹر سیّد عبداللطیف

شَائع کردہ

دی انسٹیٹیوٹ آف انڈومڈل ایسٹ کلچرل اسٹڈیز

حیدرآباد دکن

Marfat.com